## سوال

(163) راگ رنگ پر مشتمل تقریبات میں خواتین کی شرکت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی بیاہ اور سالگرہ کی تقریبات میں خواتین کی شرکت کا کیا حکم ہے؟ جبکہ سالگرہ وغیرہ کی تقریبات بدعت ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے، علاوہ ازیں ایسی تقریبات رات بھر جاگنے کے لیے بعض طربیہ پروگراموں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ نیز کیا عورتوں کا دلہن کو دیکھنے اور شادی والوں کی عزت افزائی کے لیے، راگ و رنگ سنے بغیر ایسے پروگراموں میں شرکت کرنا حرام ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی بیاہ کی تقریبات مرد و زن کے اختلاط کے بغیر اور فحش قسم کے گانوں وغیرہ کی منکرات سے محفوظ ہوں یا ان کی شرکت سے خرافات پر مشتمل پروگرام ختم ہو سکتے ہوں، تو خوشی کے ایسے پروگراموں میں شرکت سے کوئی چیز مانع نہیں ہے بلکہ اگر وہ ایسی منکرات کو ختم کرنے کی طاقت رکھتی ہوں تو ان کا شریک ہونا ضروری ہو جاتا ہے۔ ہاں اگر ایسی تقریبات شرعی منکرات سے پر ہوں اور وہ ان کے انکار پر قادر نہ ہوں تو اس صورت میں ان کا شریک ہونا حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ﴿٦﴾ (الانعام 6 70)

''اور ان لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے ہلاکت میں پھنس جائے کہ اس کے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی مددگار ہو نہ سفارشی۔''

مزید ارشاد ہوتا ہے: وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٦﴾ (لقمان 31 6)

''اور کوئی (بدبخت) انسان ایسا بھی ہے جو اللہ سے غافل کرنے والی چیزیں خرید کرتا ہے تاکہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ سے بہکائے اور اس راہ کا مذاق اڑائے، ایسے ہی لوگوں کے لیے رسوا کن عذاب ہے۔''

غناء اور موسیقی کی مذمت میں بہت سی احادیث وارد ہیں۔ جہاں تک سالگرہ کا تعلق ہے، تو چونکہ یہ بدعت ہے، لہذا کسی مسلمان مرد و عورت کے لیے اس میں شرکت کرنا جائز نہیں

ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص ایسی تقریبات کے انکار اور شرعی حکم کے اظہار کے لیے ان میں شرکت کرے تو جواز کی صورت موجود ہے۔ دارالافتاء لیٹی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 177

محدث فتویٰ